سوال

قبول اسلام سے قبل حمل روکنے کا آپریشن کرایا تھا کیا اب اسے ختم کرنا ضروری ہے ؟

جواب

لحمدللہ.

ں :

ت اسلامیہ نے اولاد پیدا کرنے اور کثرت اولاد کی ترغیب دلائی ہے، حدیث میں وارد ہے کہ :

یک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا :

مجھے ایک حسب ونسب اور خوبصورت عورت ملی ہے لیکن وہ بچے پیدا نہیں کر سکتی کیا میں اس سے شادی کرلوں ؟

ور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس سے شادی کرنے سے منع کر دیا.

دوسری بار آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ منع کر دیا، اور پھر وہ تیسری بار آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم شادی ایسی عورت سے کرو جو زیادہ بچے جننے والی ہو اور زیادہ محبت کرنے والی ہو، کیونکہ میں تمہاری کثرت کے ساتھ فخر کرونگا"

ر (2050) سنن نسائی حدیث نمبر (3227) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مقاصد میں سے اولاد پیدا کرنا بھی ایک مقصد ہے، کہ مسلمان کی نئی نسل ہو، جو صحیح اور شرعی تربیت پر نشوونما پائے، اور اس کے گھر والے اور امت مسلمہ کو فائدہ دے.

د ایک نعمت بھی ہے اور اس نعمت کی قدر کی پہچان صرف اسے ہی حاصل ہو سکتی ہے جو اس نعمت سے محروم ہو، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اولاد تو دنیا کی زینت بنائی ہے، جیسا کہ درج ذیل آیت میں ہے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ے (46).

م :

کے لیے یقینی ضرورت کے بغیر اولاد پیدا نہ ہونے کا آپریشن کرانا اور اولاد پیدا ہونے سے روکنا جائز نہیں، مثلا اگر اس کی زندگی کو حمل سے خطرہ ہو تو پھر ایسا ہو سکتا ہے.

جو (1409) ہجری الموافق (1988) میں منعقد ہوئی میں یہ پاس کیا گیا کہ :

ول :

، ایسا عام قانون لاگو کرنا جائز نہیں جو خاوند اور بیوی کے لیے اولاد پیدا کرنے کی آزادی میں مخل ہو، اور اس کی تحدید کرے.

م :

رت میں بچے پیدا کرنے کی طاقت کو بالکل ختم کرنا حرام ہے، اسے بانجھ پن کے نام سے پہچانا جاتا ہے، لیکن اگر اس کی کوئی شرعی اعتبار سے ضرورت ہو تو پھر.

م :

رے حمل کی مدت میں وقفہ پیدا کرنے کے لیے وقتی طور پر کنٹرول کرنا جائز ہے، یا پھر وقتی طور پر کچھ دیر کے لیے روکنا جائز ہے، لیکن یہ بھی اس حالت میں جب اس کی شرعی اعتبار سے کوئی ضرورت پیش آئے تو پھر، اور خاوند اور بیوی کے مشورہ اور رضامندی سے، شرط یہ ہے کہ ایسا کرنے سے کوئی ضرر اور

واللہ تعالی اعلم انتہی

ع (748/5).

ں بنا پر بغیر کسی ضرورت کے مستقل طور پر منع حمل کے لیے آپریشن کرانا جائز نہیں؛ بلکہ اب آپ پر لازم ہے کہ آپ سے ٹانکے کھلوائیں اگر اس میں آپ کو کوئی نقصان نہیں ہے.

مزید آپ سوال نمبر (20168) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

82511